کلونجی کی کاشت

Ph: +92-51-5836313, 51-2830591
Email: info@biofruitpakistan.com
Web: www.biofruitpakistan.com.pk

کلونجی ایک قیمتی اور منافع بخش فصل ہے۔اس کا پودا تقریباً 2 فٹ بلند ہوتا ہے۔اس کے بیج ہاضمہ دار اور معدہ کے فعل کو درست رکھتے ہیں۔لہٰذا اچار اور کئی قسم کے کھانوں میں استعمال ہوتے ہیں۔

زمین اور آب وہوا

زرخیز اور ہلکی زرخیز زمین جہاں پانی وافر مقدار میں دستیاب ہو۔اس کی کاشت کے لئے موزوں ہیں۔کلر اور سیم والی زمینوں میں یہ پودا نہیں ہوتا۔

زمین کی تیاری

زمین میں تین چار مرتبہ ہل چلائیں اور ہر دفعہ سہاگہ پھیریں تا کہ زمین اچھی طرح باریک ہو جائے۔اگر زمین کی سطح ایک جیسی نہ ہوتو اس کو ہموار کر لینا چاہیے۔تا کہ یکساں مقدار میں سارے کھیت کو پانی دیا جا سکے۔اگر زمین میں مٹی کے ڈھیلے ہوں تو پانی دے کر اور سہاگہ پھیر کران کو توڑ دینا چاہیے۔آٹھ دس گڈے فی ایکڑ گوبر کی کھاد جو اچھی طرح گلی سڑی ہو زمین تیار کرتے وقت کھیت میں ملادی جائے تو فصل کی پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ ہوتا ہے۔

وقت بجائی

20 ستمبر سے 20 اکتوبر کا عرصہ اس کی بجائی کے لیے نہایت موزوں ہے۔

شرح بیج

3 کلو بیج فی ایکڑ جو تندرست ہو استعمال کرنا چاہیے کیونکہ تندرست بیج سے ہی صحت مند پودے پیدا ہوں گے۔

طریقہ کاشت

اچھی طرح ہموار زمین میں ڈیڑھ فٹ کے فاصلہ پر کھیلیاں بنائی جائیں اور ان کھیلیوں پر 4 سے 5 انچ کے فاصلہ پر چوکے لگائے جائیں یا لکڑی سے کھیلی کے سر پر ایک لکیر کھینچ لی جائے۔اور اس میں بیج ڈال کر مٹی کی ہلکی سی تہہ سے بیج کو ڈھانپ دیا جائے۔
ہموار زمین پر بھی اس کی کاشت کی جاسکتی ہے۔راؤنی کے بعد دو دفعہ ہل اور پھر سہاگہ پھیر کر کھیت میں بیج کا یکساں چھٹا دیں اور بار ہیرو

سے بیج زمین میں ملا دیں، اس پر ہلکا سہاگہ پھیر دیں۔ 10-12 دن بعد اگاؤ مکمل ہو جائے گا۔

آبپاشی

کھیلوں پر بیج بونے کے بعد فوراً پانی دیں تا کہ پانی کی نمی بیج تک پہنچ سکے۔ پانی اتنا ہو کہ کھیلیاں ڈوبنے نہ پائیں۔ اگر کھیلیاں ڈوب گئیں تو بیج کا اگاؤ صحیح نہ ہو گا۔ پانی اتنا کم بھی نہ دیں کہ اس کی نمی بیجوں تک نہ پہنچ سکے۔ دوسرا پانی ایک ہفتہ بعد دیں تا کہ بیج اُگ سکیں۔ اس کے بعد ہر دو ہفتہ بعد پانی دیتے ہیں۔

ہموار سطح پر بجائی کی صورت میں فصل اگنے کے بعد پندرہ بیس روز تک پانی نہ دیں تا کہ پودے اچھی طرح جڑ پکڑ سکیں۔ اس کے بعد دو ہفتہ کے وقفہ سے پانی دیتے رہیں۔

چھدرائی کرنا

جب پودے تین چار انچ کے ہو جائیں تو ان کی چھدرائی کر دینی چاہیے کیونکہ زیادہ گھنے پودوں پر پھل کم لگتا ہے۔

نلائی کرنا

دو تین دفعہ نلائی کر دینی چاہیے تا کہ جڑی بوٹیاں تلف ہو جائیں۔

برداشت

آخر مارچ سے وسط اپریل تک فصل پک کر تیار ہو جاتی ہے اور کاٹ لی جاتی ہے۔ جب فصل سوکھ جائے تو کوٹ کر دانے الگ کر دیئے جاتے ہیں۔ اور صفائی کر کے بوریوں میں بھر لیے جاتے ہیں۔

پیداوار فی ایکڑ

کلونجی کی پیداوار فی ایکڑ 320 کلوگرام تک حاصل کی جاسکتی ہے۔

فائدے

حدیث میں آیا ہے کہ موت کے علاوہ ہر بیماری کا علاج کلونجی میں ہے۔

اس کے بیج معدے کی درستگی کے لیے بہت مفید ہیں۔

اس کے بیج سے ٹنکچر بھی بنایا جاتا ہے۔

کلونجی کے بیج تل لیے جائیں تو باری کے بخار کے لیے بہت مفید ہوتے ہیں۔

سوجھے ہوئے ہاتھ پاؤں پر ٹکور کرنے کے لیے ٹکور والے پانی میں بیج ابال لیے جاتے ہیں۔

اور اس پانی کی ٹکور سے فائدہ ہوتا ہے۔

کلونجی کے بیج معدے کو تقویت دیتے ہیں۔ پیٹ کے کیڑوں کو ختم کرتی ہے۔

نزلہ اور زکام میں بھی مفید ہے۔